ہم اور سوشل میڈیا

24-October-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

24 اکتوبر، 2024ء (بمطابق: 20 ربیع الآخر، 1446ھ)

کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

ہم اور سوشل میڈیا

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ....قلبِ مصطفےٰ کی اُونچی شان
- ....سوشل میڈیا کے کچھ فائدے
- ....علمِ دین کس سے سیکھیں؟
- ....سوشل میڈیا کے استعمال کی چند احتیاطیں

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُالْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

تجاویز و شکایات

+92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اربعینِ عطّار قسط:2، صفحہ:6، حدیث نمبر 6 ہے:

لَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

ترجمہ: اُس کا وضو نہیں جو نبی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) پر درود پاک نہ پڑھے۔[1]

شرحِ حدیث: یعنی اُس شخص کا وضو مکمل فضیلت والا نہیں جو وضو کے بعد نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود پاک نہ پڑھے۔[2]

عاصیو! جُرم کی دَوا ہے درود | کیا دَوا، عینِ کیمیا ہے درود
چھوڑیو مت، درود کو کافی | راہِ جنّت کا رہنما ہے درود

وضاحت: گناہ گارو! گناہوں کی بخشش کا بہترین حل درود پاک ہے، درود پاک پڑھنا نہ چھوڑیئے گا، درود پاک جنّت کا رہنما ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...معجم کبیر، جلد:3، صفحہ:470، حدیث:5566۔

2 ...التیسیر شرح جامع صغیر، جلد:2، صفحہ:503۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارو مدار نیّتوں پر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچّھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچّھی اچّھی نیّتیں کرلیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

یہ چادر فُلاں کو دے دو...!

بخاری شریف میں حدیثِ پاک ہے، مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت سیدہ عائشہ صِدِّیقہ، طَیِّبَہ، طاہِرہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم (کی خِدمت میں خَمِیْصَہ نامی ایک خوبصورت ڈیزائن والی چادر پیش کی گئی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) نے اسے اَوڑھ کر نماز ادا فرمائی، سلام پھیرنے کے بعد فرمایا: مجھے خَطْرہ ہوا کہ اس چادر کے پُھولوں کے سبب تَوَجُّہ بَٹ جائے گی، لہٰذا یہ چادر اَبُو جَھْم (صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ) کو دے آؤ![2]

مَشْہور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اِس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں: عربی میں خَمِیْصَہ بیل بوٹے (یعنی ڈیزائن **Design**) والی چادر کو کہتے ہیں، یہ اُونی سیاہ چادر تھی جو اَبُو جَھْم (رَضِیَ اللہُ عنہ) نے ہدیۃً (یعنی بطور **Gift**) خدمتِ اَقْدس میں پیش کی تھی،

---

1 ...بخاری، کتاب بدءُ الوحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

2 ...بخاری، کتاب الصلاۃ، باب اذا صلی فی ثوب... الخ، صفحہ: 167، حدیث: 373 ملتقطاً۔

اس کو اوڑھ کر سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے نماز ادا فرمائی، پھر انہیں واپس لوٹا دی۔[1]

قلبِ مصطفےٰ کی اُونچی شان

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان بہت اُونچی ہے، بہت ہی اُونچی ہے، اتنی اُونچی ہے کہ آپ کی شان بیان کرنا تو دُور کی بات، مخلوق میں کوئی بھی آپ کی شان مبارک کو پُوری طرح پہچان بھی نہیں سکتا۔ کسی عاشقِ رسول نے کہا ہے:

تیرا وَصف بیاں ہو کس سے، تیری کون کرے گا بڑائی
اس گردِ سَفَر میں گُم ہے جبریلِ اَمِیْں کی رسائی [2]

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے اَوْصاف و کمالات ایسے ہیں کہ عام انسان تو ایک طرف، حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلام بھی پُوری طرح انہیں بیان نہیں کر سکتے۔

ہمارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایسی شان والے ہیں کہ ❁ مِعْراج کی رات کائنات کے عجائبات ملاحظہ فرمائے ❁ نبیوں کی امامت فرمائی ❁ آسمانوں کی سَیر فرمائی ❁ جنّت کے نظارے دیکھے، اس کے باوُجود شان مبارک یہ تھی کہ

مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَاطَغٰی ﴿۱۷﴾ (پارہ:27، سورۂ نجم:17)	تَرجمۂ کَنزُالعِرفان: آنکھ نہ کسی طرف پھری اور نہ حَد سے بڑھی۔

یعنی دِلِ پاک کی تَوَجُّہ ہٹنا تو دُور کی بات...!! ظاہری آنکھ مبارک پر بھی اَثَر نہ ہوا۔ پتا چلا؛ جن کی تَوَجُّہ مُبارَک پر جنّت کے حسین نظارے بھی اَثَر نہیں کر سکتے، ایک چادر ان کی تَوَجُّہ کیوں کر ہٹا پائے گی...؟ یہ چادر مبارک کو خُود سے دُور فرمانا اَصْل میں ہماری تعلیم کے

---

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد:1، صفحہ:466 بتصرف۔
2 ...ارمغانِ ادیب، صفحہ:28۔

لئے تھا، ہم غُلاموں کو ایک سبق دیا جارہا تھا، گویا ہمیں سمجھایا گیا کہ اے میرے غُلامو! اللہ پاک کی یاد سے غافِل کرنے والی چیزیں تو ایک طرف رہ گئیں، جو چیز اس یاد میں خلل بھی ڈالے، تم اس چیز کو خُود سے دُور کر دیا کرو!

کچھ ایسا ہو کرم ماہِ رسالت یارسولَ اللہ! | کروں اللہ کی دل سے عبادت یارسولَ اللہ![1]

موبائِل فُون کا ایک بڑا نقصان

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! کتنی پیاری بات ہے ❁ ڈیزائن والی چادر بنانا بھی جائز ❁ اسے خریدنا بھی جائِز ❁ اسے اَوڑھنا بھی جائِز ❁ اسے اَوڑھ کر نماز پڑھنا بھی جائز، اس کے باوُجُود سیرتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دَرْس یہ ہے کہ ایسی چادر اگر نماز میں خلل ڈال سکتی ہو تو اسے اپنے سے دُور کر دینا چاہئے۔

دوسری طرف ہماری حالت کیا ہے؟ ❁ میوزِیکل ٹیونز (*Musical tunes*) بنانا بھی ناجائِز ❁ اسے حاصِل کرنا بھی ناجائِز ❁ چلانا بھی ناجائِز ❁ خُود سننا بھی ناجائِز ❁ دوسروں کو سُنانا بھی ناجائِز مگر افسوس! ہماری مسجدوں میں عین جماعت کے دوران میوزیکل ٹُونز بَج رہی ہوتی ہیں ❁ اپنی بھی نماز ڈِسْٹَرب ہو رہی ہوتی ہے ❁ دوسروں کو بھی تشویش ہو رہی ہوتی ہے ❁ پھر اللہ پاک کے گھر کے اندر، وہ جگہ جو خاص عِبَادت کے لئے بنائی گئی ہے، اس جگہ میں شیطانی میُوزِک بھی بَج جاتا ہے۔

میرے خیال میں موبائل (*Mobile*) کا جو سب سے بڑا نقصان اسلامی معاشرے کو ہوا ہے، وہ یہی ہے کہ یہ مسجد کی بے حرمتی کا سبب بن رہا ہے۔ ویسے ہمارے مُعَاشرے

---

1 ...وسائل بخشش، صفحہ: 330۔

میں میوزِک کہاں نہیں ہے؟ ۞کسی سڑک سے بغیر میوزِک کی آواز سُنے گزر جانا دُشوار تَرِین ہو چکا ہے ۞گھروں میں میوزِک ۞گلیوں میں میوزِک ۞محلوں میں میوزِک ۞سڑکوں پر میوزِک ۞بسوں میں میوزِک ۞رِکشوں میں میوزِک ۞جہازوں میں میوزِک...!! آہ! افسوس! ہر طرف میوزِک کی آوازیں گونجتی ہیں، ایک جگہ جو اس نحوست سے بچی ہوئی تھی، یعنی اللہ پاک کے گھر، پیاری پیاری مساجِد...!! موبائِل کے آنے کا نقصان یہ ہوا کہ اب مسجدوں میں بھی میوزِیکل ٹُونز بَج جاتی ہیں۔ عام طَور پر امام صاحب جماعت سے پہلے اِعْلان بھی کرتے ہیں: **موبائل ہو تو بند کر لیجئے! یا سائیلنٹ (Silent) پر لگا لیجئے!** نجانے کیوں پھر بھی موبائِل بند ہوتے نہیں ہیں، سائیلنٹ پر لگائے نہیں جاتے، بہت سارے لوگ اس اِعْلان کا اَثر لیتے نہیں ہیں۔

باغ صدقہ کر دیا

ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں: حضرت ابو طلحہ انصاری رَضِیَ اللہُ عنہ۔ آپ کا ایک باغ تھا، ایک مرتبہ وہاں نماز ادا کر رہے تھے۔

یقیناً یہ نفل نماز ہی ہو گی، فرض نماز تو مَحْبُوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ باجماعت مسجد میں ادا کیا کرتے تھے۔ خیر! آپ باغ میں نماز پڑھ رہے تھے، اچانک ایک خاکی رنگ کا کبوتر باغ سے اُڑا اور باہَر نکلنے کا راستہ تلاش کرنے کے لئے اِدھر اُدھر اُڑنے لگا، یہ منظر بہت حسین تھا، حضرت ابو طلحہ انصاری رَضِیَ اللہُ عنہ کی اس طرف تَوَجُّہ چلی گئی، جس کی وجہ سے آپ کو نماز کی رکعتیں یاد نہ رہیں۔

اللہُ اکبر! صحابیِٔ رسول کا جذبہ دیکھئے! پرندے کو آپ نے خُود اڑایا نہیں تھا، اُس

طرف تَوَجُّہ جانے میں آپ کا اپنا کوئی بھی قُصُور نہیں تھا مگر وہ باغ آپ کا تھا ❁ نہ وہ باغ ہوتا ❁ نہ آپ وہاں نماز پڑھتے ❁ نہ پرندہ اُڑتا ❁ نہ اس طرف تَوَجُّہ جاتی ❁ نہ نماز کی رکعتیں بُھولتیں، یعنی اتنی دُور کے واسطوں سے کہیں نہ کہیں رکعتیں بھولنے کا سبب یہ باغ بنا تھا، چنانچہ آپ فوراً بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے اور عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اب سے یہ باغ صدقہ ہے۔(1)

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ باغ کتنا مہنگا ہو گا...؟ مگر چونکہ نماز میں خلل کا سبب ہو گیا، لہٰذا صدقہ کر دیا گیا۔ ہم سے یہ مطالبہ تو ہے ہی نہیں کہ موبائل کو صدقہ کر دیا جائے، یہ بھی مطالبہ نہیں ہے کہ موبائل اپنے پاس رکھا ہی نہ جائے، صِرْف یہ کہا جاتا ہے کہ نماز کے وقت اسے بند کر لیجئے! یا کم از کم سائیلنٹ پر ہی لگا لیجئے! تاکہ نماز میں خلل نہ آئے مگر افسوس! ہم سے اتنی بھی ہمّت نہیں ہو پاتی۔

ہم اور ہماری نمازیں

ویسے ہم ذرا غور کریں؛ ہم اللہ پاک کی یاد کے لئے ٹائِم کتنا نکالتے ہیں...؟ دُکان پر بیٹھے ہیں، کام کاج میں مَصْرُوف ہیں، اذان ہو گئی، ابھی بھی بیٹھے ہیں، پھر تَثْوِیب ہوتی ہے یعنی دوبارہ سے اِعْلان کیا جاتا ہے، بعض جگہ صَلاۃ و سلام پڑھ کر تَوَجُّہ دِلائی جاتی ہے کہ جماعت کھڑی ہونے والی ہے۔ تب کہیں ہم بھاگتے دوڑتے مسجد میں پہنچتے ہیں، بمشکل جماعت پُوری ملتی ہے، وہ بھی اگر قسمت سے مِل جائے، ورنہ کچھ رکعتیں نکل ہی جاتی ہیں، مشکل سے 15 سے 20 منٹ مسجد میں گزارتے ہیں، یہ تھوڑا سا وقت بھی پُوری تَوَجُّہ کے ساتھ اللہ پاک کی یاد میں نہ گزرے ❁ کبھی میوزیکل ٹُونز بَج رہی ہیں ❁ کبھی موبائل کی

---

(1)... موطا امام مالک، کتاب وقوت الصلاۃ، باب النظر فی الصلاۃ...الخ، صفحہ: 69، حدیث: 225 مفصلاً۔

وائبریشن ہماری تَوَجُّہ ہٹا رہی ہے، یہ تھوڑا سا وقت بھی اللہ پاک کی یاد کے لئے خالِص نہ ہوا تو بتایئے! ہم نے حاصِل کیا کیا...؟ زندگی کن کاموں میں لگا دِی...؟

دو پَل تیری یاد کو مُیَسَّر نہیں کامِل | کیا ہو گیا حال ہمارا یاالٰہی!
لگ جائے عبادت میں دل ہمارا | کر دے کرم یاخُدا! یاالٰہی!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سب سے کٹ جاؤ...!!

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ (پارہ:29، سورۂ مزمل:8) | تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اور اپنے ربّ کا نام یاد کرو!

یعنی اے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ رات اور دن کے تمام اوقات میں اپنے ربّ کا نام یاد کرتے رہیں ❁ چاہے وہ تسبیح اور کلمہ طیبہ پڑھنے سے ہو ❁ نماز ادا کرنے ❁ قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے اور علم کا درس دینے کے ساتھ ہو۔ مزید فرمایا:

وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا ؕ۸ (پارہ:29، سورۂ مزمل:8) | تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اور سب سے ٹوٹ کر اُسی کے بنے رہو!

یعنی اللہ پاک کی عِبادت ایسی ہو کہ دِل اللہ پاک کے سوا اَوْر کسی کی یاد میں مَشْغُول نہ ہو، سب سے تعلق ختم ہو جائے، صِرْف وصِرْف اللہ پاک ہی کی طرف تَوَجُّہ رہے۔[1]

کاش! ہمیں یہ سعادت مِل جائے۔ اتنی سی اللہ پاک کی محبّت تو دِل میں آ ہی جائے کہ سجدہ کریں تو دِل یادِ الٰہی میں ڈوبا ہُوا ہو، اس کے سِوا کسی جانِب تَوَجُّہ نہ ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...صراط الجنان، پارہ:30، سورۂ مزمل، زیرِ آیت:8، جلد:10، صفحہ:418۔

اللہ والوں کا پیارا انداز

حضرت رابعہ بصریہ رَحمۃُ اللہِ علیہا بہت بڑی وَلِیَّہ ہوئی ہیں۔ایک مرتبہ آپ کمرے میں بیٹھی اللہ پاک کی یاد میں مصروف تھیں۔ باہَر بارِش ہوئی ❁ موسَم خوبصُورت ہو گیا ❁ ہر چیز نکھری نکھری تھی ❁ درختوں کے پتّے غسل کر چکے تھے ❁ ہلکی ہلکی ہوا چل رہی تھی ❁ ٹھنڈی ٹھنڈی دُھوپ نکلی ہوئی تھی ❁ اس کے ساتھ آسمان پر دھنک بھی بن گئی، 7رنگوں کا خوبصُورت دائرہ جو بارِش کے بعد کبھی کبھی آسمان پر بن جاتا ہے، اسے دھنک کہتے ہیں۔ یہ سارا منظر بہت خُوبصُورت اور سُہانا تھا۔ حضرت رابعہ بصریہ رَحمۃُ اللہِ علیہا کی خادِمہ نے یہ منظر دیکھا تو عرض کیا: اے رابعہ! باہَر تشریف لائیے! اللہ پاک کی قُدرت کا نظارہ دیکھئے! فرمایا: یہ نظارے چھوڑو...!! اندر آؤ! میرے ساتھ بیٹھ کر یہ منظر بنانے والے کی یاد میں مَصرُوف ہو جاؤ...!![1]

نہ غرض کسی سے نہ واسطہ	مجھے کام اپنے ہی کام سے
تیرے ذِکر سے، تیری فکر سے	تری یاد سے، ترے نام سے

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہیں اللہ والوں کے پیارے انداز...!! قُدرت کے حَسِین نظارے دیکھنا جائِز ہے، اس میں گُناہ نہیں ہے مگر یہ اللہ والے ہیں، اللہ پاک سے محبّت کرنے والے لوگ ہیں، اللہ پاک کی یاد میں ایسے مَصرُوف رہتے تھے کہ اس طرف سے تَوَجُّہ ہٹا کر کسی طرف خیال نہیں لگایا کرتے تھے۔

ہم اور سوشل میڈیا (Social media)

افسوس! اب ہمارا حال تو بالکل بے حال ہے۔ اَوَّل تو یادِ اِلٰہی کے لئے وقت نکالتے ہی

[1]... تذکرۃ الاولیا، باب ہشتم، جلد:1، صفحہ:72۔

نہیں ہیں، بَس دِن رات کمانے، کھانے کے ہی خیال رہتے ہیں، رہی سہی کسر سوشل میڈیا نے نکال دی۔ بَس موبائل ہاتھ میں ہے، دُنیا جہان سے بے نیاز بس اس میں لگے ہوئے ہیں ❁ فیس بُک (*Facebook*) ❁ یُوٹیوب (*YouTube*) ❁ اِنسٹا گرام (*Instagram*) وغیرہ پر فضول پوسٹیں دیکھتے رہتے ہیں، گُناہوں بھری ریلز (*Reels*) دیکھتے رہتے ہیں، ٹِک ٹاک (*Tik Tok*) پر ویڈیوز دیکھتے رہتے ہیں، فضول میں سکرولنگ کرتے رہتے ہیں، کئی کئی گھنٹے ان فضولیات بلکہ گُناہوں بھرے کاموں میں گزر جاتے ہیں، نہ دُنیا کا کوئی فائدہ اُٹھایا، نہ آخرت کی کچھ تیاری کی، یُوں دُنیا بھی برباد، آخرت بھی تباہ...!!

نہ خدا ہی ملا نہ وِصالِ صَنَم | نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے

یعنی سوشل میڈیا میں گم ہو کر ایسے بے خبر ہو گئے کہ نہ دُنیا کا کوئی فائدہ لِیا، نہ آخرت کمائی، بس یونہی اپنے قیمتی لمحات کو آگ لگا ڈالی۔ کاش! ہمیں احساس ہو جائے اور ہم اپنا وقت نیک کاموں میں گزارنے والے بن جائیں۔

کچھ ایسا ہو کرم ماہِ رسالت یارسولَ اللہ! | کروں اللہ کی دل سے عبادت یارسولَ اللہ! [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سوشل میڈیا کے کچھ فائدے

پیارے اسلامی بھائیو! میں یہ ہرگز نہیں کہتا کہ سوشل میڈیا کے صِرف نقصان ہی نقصان ہیں، یقیناً اس کے فائدے بھی بہت ہیں ❁ سوشل میڈیا کے ذریعے رابطوں میں بہت آسانی ہو گئی ہے ❁ ہم دُور بیٹھے اپنے رشتے داروں سے رابطے میں رہتے ہیں ❁ خیر خیریت معلوم کرنے میں آسانی ہوتی ہے ❁ اس کے ذریعے ہفتوں، مہینوں کے کام گھنٹوں

1 ...وسائل بخشش، صفحہ:330۔

اور منٹوں میں ہونے لگے ہیں ❁ سوشل میڈیا کے ذریعے نیکی کی دعوت عام کرنا آسان ہو گیا ہے ❁ اس کے ذریعے عِلْمِ دِین سیکھنا سکھانا آسان ہو گیا ہے ❁ بلکہ سوشل میڈیا ثوابِ جاریہ کا ذریعہ بھی ہے، کتنے عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام ہیں، جو دُنیا سے تشریف لے گئے، سوشل میڈیا پر ان کے ایمان افروز بیانات موجود ہیں، لوگ سُنتے ہیں، عِلْمِ دِین سیکھتے ہیں، عَمَل کا جذبہ پاتے ہیں، دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے مرحوم نگران حاجی مشتاق عطّاری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ دُنیا سے جا چکے، اللہ پاک ان پر رحمتوں کی بارِش برسائے، اُن کی نعتیں اب بھی سوشل میڈیا پر موجود ہیں، سُن کر سکون ملتا ہے، دِل میں عشقِ رسول بڑھتا ہے، الحمد للہ! یہ اُن کی نیکی ہے جو اَب تک باقی ہے، یقیناً اس کا ثواب انہیں اب بھی مِلتا ہو گا۔ یُوں مزید غور کرتے جائیں تو سوشل میڈیا کے بہت سارے فائدے ہیں۔ مگر...

سوشل میڈیا کی مثال شراب جیسی ہے

سوشل میڈیا کی مثال شراب اور جوئے جیسی ہے۔ اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں فرمایا:

وَ اِثْمُهُمَاۤ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَاؕ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:219)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور ان کا گُناہ ان کے نفع سے زیادہ بڑا ہے۔

یعنی شراب اور جُوئے کے بظاہِر چند فائدے بھی ہیں مگر ان کا گُناہ، ان کے فائدوں سے کہیں زیادہ ہے۔

میں یہ نہیں کہہ رہا کہ سوشل میڈیا شراب کی طرح حرام اور گُناہ ہے۔ یہ صِرْف ایک سمجھانے کی مثال عرض کی کہ جس طرح شراب اور جُوئے کے بظاہِر چند فائدے ہیں مگر ان کا گُناہ فائدوں سے کہیں زیادہ ہے، یونہی سوشل میڈیا کے فائدے بھی ہیں مگر اس کے ذریعے گُناہوں میں پڑنے کے خطرات اور اس کے نقصانات کہیں زیادہ ہیں۔

ایک فِکْر انگیز سُوال

سب سے بڑا نقصان تو اس کا یہی ہے کہ سوشل میڈیا غفلت کا بہت بڑا سبب ہے۔
قرآنِ پاک میں اللہ پاک نے سب انسانوں سے ایک سُوال فرمایا ہے، بہت فِکْر انگیز اور سوچنے سمجھنے کے لائق سُوال ہے، اللہ پاک فرماتا ہے:

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِۙ(۶) (پارہ:30، سورۃ انفطار:6)	**ترجمہ کنزُالعرفان:** اے انسان! تجھے کس چیز نے اپنے کرم والے ربّ کے بارے میں دھوکے میں ڈال دیا۔

یہ سُوال مجھ سے بھی ہے، آپ سے بھی ہے، زَید، عَمرو، بَکر وغیرہ سب سے ہے، سب کے لحاظ سے اس کا جواب مختلف ہو گا ❁ کسی کو دُنیا کی محبّت اللہ پاک سے غافِل کرتی ہے ❁ کسی کو مال کی طلب اللہ پاک سے غافِل کرتی ہے ❁ کسی کو منصب کی چاہت غافِل کرتی ہے ❁ کسی کو فضولیات کی کثرت غافِل کرتی ہے ❁ کسی کو نفسانی خواہشات اللہ پاک کی یاد سے غافِل کرتی ہیں ❁ کسی کو حَسَد غافِل کرتا ہے ❁ کسی کو بُغض و کینہ غافِل کرتا ہے ❁ کسی کو عزّت و شہرت کی خواہش غافِل کرتی ہے اور ایک چیز جو شاید سب کے لئے وبالِ جان ہے، جو بچے ہوئے ہیں، وہ بچے ہوئے ہیں، اُن کے عِلاوہ سب کو اللہ پاک کی یاد سے غافِل کرنے والی چیز **سوشل میڈیا** بھی ہے۔

کتنے لوگ ہیں جو سوشل میڈیا کی وجہ سے اللہ پاک کی یاد سے غافِل ہیں، کتنے ایسے ہیں کہ سوشل میڈیا کی وجہ سے ❁ ان کی جماعت چُھوٹ جاتی ہے ❁ نمازیں قضا ہو جاتی ہیں ❁ روزانہ فیس بُک چلانے کا وقت مِل جاتا ہے مگر افسوس! روزانہ قرآنِ کریم کھولنے، تِلاوت کرنے کا وقت نہیں ملتا ❁ یوٹیوب روزانہ بِلاناغہ دیکھتے ہیں، درودِ پاک روزانہ نہیں پڑھا

جاتا۞ واٹس ایپ پر سٹیٹس (*Status*) روزانہ دیکھتے ہیں، دِن میں بار بار دیکھ لیتے ہیں مگر اللہ پاک کی یاد رَوْزانہ نہیں ہو پاتی ۞ فیس بُک پر پوسٹیں (*Posts*) لگا کر بار بار دیکھتے رہتے ہیں، کتنے لائیکس ہو گئے؟ کتنے وِیُوز مل گئے؟ ۞ مسجد میں ہیں یا بازار میں ۞ مارکیٹ میں ہیں یا کسی ہوٹل پر ۞ کسی بزرگ کے مزار شریف پر ہیں یا کسی نیک ہستی کے قرب میں ۞ عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام کی خِدمت میں ہیں یا گھر پر ۞ حرمِ پاک میں ہیں یا مدینہ مُنَوَّرہ میں ۞ یہاں تک کہ عین کعبہ شریف کے سامنے ۞ بالکل سنہری جالیوں کے رُوبرُو بھی موبائل ہاتھ میں ہوتا ہے، بس ایک ہی دُھن ہوتی ہے، **سیلفی (*Selfie*) بناؤ! فیس بُک پر چڑھاؤ...!!** بس اسی ایک فضول دُھن کی وجہ سے لوگ کتنے اہم مواقع گنوا دیتے ہیں ۞ دُعاؤں کی قبولیت کے اَوْقات ہوتے ہیں ۞ مُقَدَّس مقامات ہوتے ہیں ۞ ایسی جگہوں پر، ایسے مواقع پر دُعائیں مانگنے کی بجائے ۞ ان مقامات کی بر کتیں لینے کی بجائے ۞ اپنی بخشش و مغفرت کا سامان کرنے کی بجائے لوگ سیلفیاں لینے میں وقت تباہ کر دیتے ہیں۔

دن لَہْو میں کھونا تجھے، شب صبح تک سونا تجھے | شرمِ نبی، خوفِ خدا، یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں[1]

وضاحت: دِن فضولیات میں کٹا، رات بھر غفلت کی نیند سوئے رہے، نہ دِن میں خُدا کی یاد، نہ رات کو عِبَادت کا وقت...!! یہ شرمِ نبی، نہ خوفِ خُدا، یہ بھی نہیں ہے، وہ بھی نہیں ہے۔

انسان خسارے میں ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے فرمایا:

وَ الْعَصْرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۙ﴿۲﴾ (پارہ:30، سورۂ عصر:1-2)

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: زمانے کی قسم بیشک آدمی ضرور خسارے میں ہے۔

---

1 ...حدائق بخشش، صفحہ:111۔

امام حسن بصری رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہاں عصر سے مراد **وقتِ عصر** ہے۔ جس طرح عصر کا وقت دِن کا اختتامی وقت ہے، اس وقت کام کاج کرنے والے، بازار میں دُکانیں چلانے والے اپنی دُکانیں سمیٹنا شروع کر دیتے ہیں، اب وہ وقت قریب آجاتا ہے کہ جس نے دِن بھر کچھ نہیں کمایا، جلد ہی وہ اپنے گھر پہنچے گا، اس کے بال بچے اس کے گرد جمع ہو جائیں گے اور پیسوں اور کھانے وغیرہ کا مطالبہ کریں گے۔ تب اسے شرمندگی کا سامنا ہو گا، ایسے ہی اے انسان! دُنیا اپنے عصر کے وقت پر ہے، قیامت قریب آگئی ہے، جلد ہی موت اپنا جال بچھادے گی، تیری رُوح نکال لی جائے گی، تجھے اندھیری قبر میں اُتار دیا جائے گا، آہ! وہ نادان جو غفلت میں دِن رات گزارتا چلا جارہا ہے، وہ کتنے خسارے میں ہے؟ کتنے نقصان میں ہے۔ ہاں! ہاں! جلد، بہت جلد حشر برپا ہو گا، قیامت قائِم ہو گی اور ہمیں رَبّ کے حُضُور پیش کر دیا جائے گا، پھر ہم سے پوچھا جائے گا، دُنیا میں کیا کمایا؟ اللہ پاک کی دی ہوئی نعمتوں کا کتنا حق ادا کیا؟ ہر ہر نعمت کے مُتَعَلِّق پوچھا جائے گا۔ اللہ پاک فرماتا ہے:[1]

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَ هُمْ فِیْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۚ﴿۱﴾ (پارہ:17، سورۂ انبیاء:1)

تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: لوگوں کا حِساب قریب آ گیا اور وہ غفلت میں منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

اے ربّ کے حبیب آؤ! اے میرے طبیب آؤ!
اچھا یہ گناہوں کا بیمار نہیں ہوتا
گو لاکھ کروں کوشش، اِصلاح نہیں ہوتی
پاکیزہ گناہوں سے کِردار نہیں ہوتا (2)

1 ...تفسیر کبیر، پارہ:30، سورۂ عصر، زیرِ آیت:، جلد:11، صفحہ:278 خلاصۃً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:163۔

کام بتاؤ...!! مجھے جلدی ہے

قبیلہ بنو تمیم کے ایک شخص کہتے ہیں: ایک مرتبہ میں حضرت عامر بن عبد اللہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں حاضِر ہوا، جب پہنچا تو وہ نماز ادا کر رہے تھے، میں انتظار میں بیٹھ گیا، انہوں نے جُونہی سلام پھیرا تو فرمایا: اپنا کام بتاؤ...!! مجھے جلدی ہے۔ میں نے عرض کِیَا: کیا جلدی ہے؟ فرمایا: اللہ پاک تم پر رحم فرمائے! نہ جانے کب ملک الموت عَلَیْہِ السَّلام پہنچ جائیں (یعنی پتا نہیں زندگی کتنی باقی ہے، اس لئے مجھے زیادہ سے زیادہ نیکیاں جمع کرنی ہیں، یہ جلدی ہے)۔[1]

اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! یہ تھے اللہ پاک کے نیک بندے، آخرت کی تیاری کرنے والے لوگ...!! ہمارے پاس تو وقت ہی وقت ہے، دو چار گھنٹے تو سوشل میڈیا پر یونہی فضول میں گزار لیا کرتے ہیں، افسوس! ہمیں وقت کی قدر نہیں رہی مگر یاد رکھئے! زندگی کِن کاموں میں گزاری ہے، روزِ قیامت اس کا حساب دینا ہو گا۔

بے شک وہ بڑی گمراہی میں ہے

علّامہ اِبنِ جوزی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت منصُور بن عمّار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ خلیفہ عبدُ المَلِک بن مَرْوَان کے پاس تشریف لائے، خلیفہ نے کہا: اے منصور! میں آپ کو ایک سال کا وقت دیتا ہوں، ایک سوال کا جواب تلاش کر کے لایئے! وہ سوال یہ ہے کہ سب سے زیادہ عقل مند کون ہے؟ اور سب سے زیادہ جاہِل کون ہے؟ عبدُ المَلِک بن مَرْوَان کا سوال سُن کر حضرت منصور بن عمّار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ واپس چل پڑے، ابھی محل کے دروازے کے قریب ہی پہنچے تھے کہ لوٹ آئے۔ عبدُ المَلِک بن مَرْوَان بولا: واپس کیوں

---

1 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب قصر الامل، جلد:3، صفحہ:334-335، حدیث:136۔

آ گئے؟ فرمایا: جواب مل گیا ہے، وہ یہ کہ سب سے زیادہ عقل مند وہ ہے جو نیکیاں بھی کرے اور اللہ پاک سے ڈرتا بھی رہے جبکہ سب سے زیادہ جاہِل وہ ہے جو گُناہ کرے، پھر بھی خود کو عذاب سے محفوظ سمجھے۔ یہ عبرت انگیز جواب سُن کر عبدُ المَلِک بن مَرْوَان پر رِقّت طاری ہو گئی، اتنا رویا، اتنا رویا کہ آنسوؤں سے کپڑے تَر ہو گئے۔ پھر کہا: اے منصور! خُدا کی قسم! آپ نے درست کہا۔ پھر بولا: اے منصور! قرآنِ کریم کی کوئی آیت سُنایئے!

حضرت منصور بن عمّار رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے یہ آیتِ کریمہ تلاوت کی:

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚۖ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚۛ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗۤ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾

(پارہ:3، سورۂ آل عمران:30)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: (یاد کرو) جس دن ہر شخص اپنے تمام اچھے اور بُرے اعمال اپنے سامنے موجود پائے گا تو تمنا کرے گا کہ کاش اس کے درمیان اور اس کے اعمال کے درمیان کوئی دور دراز کی مسافت (حائل) ہو جائے اور اللہ تمہیں اپنے عذاب سے ڈراتا ہے اور اللہ بندوں پر بڑا مہربان ہے۔

یہ آیتِ کریمہ سُن کر عبدُ المَلِک بن مَرْوَان پر خوفِ خُدا کا غلبہ ہو گیا، بولا: اے منصور! تم نے مجھے مار ڈالا۔ یہ کہتے ہی غش کھا کر گِر ا اور بے ہوش ہو گیا۔ پھر جب اِفاقہ ہوا تو بولا: اے منصور! اللہ پاک کا فرمان ہے:

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ

(پارہ:3، سورۂ آل عمران:30)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اللہ تمہیں اپنے عذاب سے ڈراتا ہے۔

اس کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا: اس کا مطلب ہے کہ اللہ پاک تمہیں اپنی پکڑ اور عذاب

سے ڈراتا ہے۔ یہ سُن کر عبدُ الْمَلِک بن مَرْوَان نے پھر رونا شروع کر دیا۔ پھر جب افاقہ ہوا تو پوچھا: اللہ پاک کا فرمان ہے:

مَاعَمِلَتْ مِنْ خَیْرٍ مُّحْضَرًا ۚۛ وَّمَاعَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ (پارہ:3، آلِ عمران:30)

تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: اپنے تمام اچھے اور بُرے اعمال اپنے سامنے موجود پائے گا۔

اس کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا: روزِ قیامت ہر چھوٹا اور ہر بڑا گُناہ بندے کے سامنے کر دیا جائے گا۔ یہ سُن کر عبدُ الْمَلِک بن مَرْوَان پھر رویا، یہاں تک کہ اس پر بے ہوشی طاری ہو گئی، جب ہوش آیا تو کہا: اللہ پاک کی قسم! جو اس آیتِ کریمہ میں غور کرے، پھر بھی اللہ پاک کی نافرمانی کرتا رہے، بے شک وہ بڑی گمراہی میں ہے۔[1]

خُدائے قہّار ہے غضب پر، کُھلے ہیں بدکاریوں کے دفتر
بچا لو آ کر شفیعِ محشَر تمہارا بندہ عذاب میں ہے[2]

اللہ پاک ہم پر کرم فرمائے! کاش! ہم اپنے وقت کی قدر کرنے، اپنا یہ قیمتی اثاثہ نیک کاموں میں گزارنے والے بن جائیں۔

بدنگاہی عام ہو رہی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! سوشل میڈیا کے بڑے بڑے نقصانات میں سے ایک بڑا نقصان یہ ہے کہ اس کے ذریعے آنکھوں کے گُناہ بھی بڑھ گئے ہیں، کانوں کے گُناہ بھی بڑھ گئے ہیں۔ بس یُوٹیوب، فیس بُک وغیرہ کھولنے کی دَیر ہوتی ہے، بدنگاہیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ اب تو یہ حالت ہے کہ کوئی اچھی بھی چیز چلائیں، نعتِ پاک چلائیں، بیانات چلائیں، شروع میں

---

1 ...بستان الواعظین، مجلس فی قولہ تعالیٰ: یوم تاتی کل ... الخ، حکایۃ عن احد الصالحین، صفحہ:79 ملتقطًا۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:181۔

چند سیکنڈ کی ایڈ آجاتی ہے، اس میں میوزِک بھی ہوتا ہے، بدنگاہی کا سامان بھی ہوتا ہے۔
غرض کہ اس کے ذریعے آنکھوں اور کانوں کے گُناہ بہت زیادہ بڑھ گئے ہیں اور یہ بہت سخت گُناہ ہیں۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

اِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓىٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـٴُـوْلًا ﴿۳۶﴾ (پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:36)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک کان اور آنکھ اور دل ان سب کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

❁ حدیثِ پاک میں ہے: اَلْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ آنکھیں بھی بدکاری کرتی ہیں۔ [1]
❁ ایک روایت میں ہے: آنکھوں کی بدکاری دیکھنا ہے۔ [2]

بدنگاہی کا وبال

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: تم یا تو اپنی نگاہیں نیچی رکھو گے اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کروگے یا پھر اللہ پاک تمہاری شکلیں بگاڑ دے گا۔ [3]

عورت کی چادر بھی نہ دیکھو

حضرت علاء بن زیاد رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اپنی نظر کو عورت کی چادر پر بھی نہ ڈالو کیونکہ نظر دل میں شہوت پیدا کرتی ہے۔ [4]

اللہ! اللہ! غور فرمایئے! ہمیں باپَردہ عورت کی چادر پر نِگاہ ڈالنے سے بھی روکا جارہا ہے کہ اس سے دِل میں شہوت اُبھرتی ہے۔ افسوس! سوشل میڈیا پر چادر کا تو سُوال ہی پیدا نہیں ہوتا،

1 ...مسند امام احمد، جلد:2، صفحہ:568، حدیث:3989 ملتقطاً۔
2 ...ابو داؤد، کتاب النکاح، باب فیما یؤمر به... الخ، صفحہ:342، حدیث:2152 ملتقطاً۔
3 ...معجم کبیر، جلد:4، صفحہ:319، حدیث:7746۔
4 ...حلیۃ الاولیاء، جلد:2، صفحہ:277، رقم:2217۔

سوشل میڈیا کی زینت بننے والی عورت نے کپڑے پُورے پہنے ہوں، یہ بھی غنیمت ہے۔ جب باپردہ عورت کی چادر کو دیکھنے سے بھی دِل میں شہوت اُبھرتی ہے تو غور فرمائیے! آدھی سے زیادہ بے لباس عورت کو دیکھنے سے دِل کا کیا حال ہوتا ہوگا...!! یہی تو وجہ ہے ہمارے مُعاشرے میں جنسی تشدد کے واقعات بڑھ رہے ہیں، بدکاری عام ہو رہا ہے، چھوٹی چھوٹی ننھی بچیوں کی عزّت محفوظ نہیں ہے۔ ظالِم لوگ 4، 5 سال کی ننھی بچیوں کو جنسی تشدد (*Sexual violence*) کا نشانہ بنا کر بے دردی کے ساتھ قتل کر ڈالتے ہیں۔ اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ!

اے خاصۂ خاصانِ رُسُل وقتِ دُعا ہے | امت پہ تری آ کے عجب وقت پڑا ہے
جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے | پردیس میں وہ آج غریب الغربا ہے

اپنی نِگاہوں کی حفاظت کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! سوشل میڈیا ہر ایک کی ضرورت بن چکا ہے، البتہ! اس کا دُرُست استعمال تو ہمارے اختیار میں ہے، اَوَّل تو یہ کہ اس سے بچ ہی جائیے! پھر ضرورت کے تحت اگر استعمال کر ہی رہے ہیں تو اس میں بدنگاہی سے ضرور بچئے! تاجدارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان کسی عورت کی خوبیوں کی طرف (بلا قصد) پہلی بار نظر کرے پھر اپنی آنکھ نیچی کرلے تو اللہ پاک اُسے ایسی عبادت (کی توفیق) عطا فرمائے گا جس کی وہ لذّت پائے گا۔[1]

سُبْحٰنَ اللّٰہ! دیکھئے! بدنگاہی سے بچنے کی کیسی عظیم فضیلت ہے۔ اللہ پاک ہمیں توفیق بخشے، کاش! ہم بدنگاہی سے بچنے والے بن جائیں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ... مسند امام احمد، جلد:9، صفحہ:202، حدیث:22916۔

غلط معلومات کی تشہیر

پیارے اسلامی بھائیو! سوشل میڈیا کے مزید نقصانات میں سے ایک نقصان یہ بھی ہے کہ اس کے ذریعے غلط فہمیاں بہت پھیلتی ہیں۔ غلط معلومات ایک جگہ سے دُوسری جگہ بلکہ پُوری دُنیا میں پھیل جاتی ہیں۔ ایک غلط پوسٹ چلتی ہے اور وہ فارورڈ (**Forward**) ہوتے ہوتے کہاں سے کہاں پہنچ جاتی ہے۔ پھر اس کے ساتھ ساتھ ہمارے ہاں بھی یہ ایک رویہ بن گیا ہے کہ لوگ دِین کی باتیں بھی سوشل میڈیا سے سیکھتے ہیں۔

حدیث کی تحقیق کا غلط طریقہ

ایک صاحِبِ عِلْم کہتے ہیں: میں ایک مرتبہ کتابوں کی دُکان پر گیا۔ وہاں ایک شخص موجود تھا، شاید کوئی بدعقیدہ تھا، بہر حال! زیادہ پڑھا لکھا نہیں تھا۔ اس نے صحابیٔ رسول حضرت امیر معاوِیہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے متعلق منفی باتیں کرنا شروع کر دیں۔ بہت کچھ بولتا رہا، اس کو سمجھانے کی خاطِر میں نے ایک حدیثِ پاک سُنائی، وہ جلدی سے بولا: کہاں لکھی ہے یہ حدیثِ پاک...؟ حوالہ دِکھاؤ! وہ صاحِبِ عِلْم کہتے ہیں: میں چونکہ کتابوں ہی کی دُکان پر تھا، مکتبۃ المدینہ کی کتاب: **فیضانِ امیر مُعَاوِیہ** وہاں رکھی تھی۔ میں نے کِتَاب اُٹھائی، وہ حدیث حوالے کے ساتھ لکھی ہوئی نکال کر دِکھادی۔

اب جبکہ حدیثِ پاک آنکھوں سے دیکھ لی، خُود پڑھ لی، چاہیے تھا کہ وہ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے سرِ تسلیم خَم کر دیتا، فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو مان لیتا مگر...!! کہنے لگا: اچھا ٹھیک ہے...!! میں اس حدیث کو گوگل (**Google**) پر سرچ (**Search**) کروں گا، پھر کوئی نتیجہ نکالوں گا۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم...!! کتنے افسوس کی بات ہے! سوشل میڈیا، انٹرنیٹ وغیرہ عِلْمِ دِین سیکھنے کے ذرائع نہیں ہیں۔

عِلْمِ دِین کس سے سیکھیں

مسلم شریف میں ہے: یہ عِلْم تمہارا دِین ہے، پس غور کرو کہ تم اپنا دِین کس سے سیکھ رہے ہو...![1]

کیا آپ جانتے ہیں: ہمارے اَسْلاف (یعنی بزرگانِ دِین) نے اَحادِیثِ کریمہ کس طرح جمع کی ہیں؟ کتنی محنت کے ساتھ عِلْمِ دِین سیکھا کرتے تھے؟ امام سُیُوطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: حضرت ابُو عبّاس مُسْتَغْفِری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو خبر ملی کہ مِصر میں حضرت ابو حامِد مِصرِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ **حدیثِ خالِد بن وَلِید** روایت کرتے ہیں تو آپ نے گھر بار چھوڑا، حدیثِ خالِد بن وَلِید سننے کے لئے مِصر پہنچے، حضرت ابو حامِد مِصرِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں گئے، حدیث سنانے کا عرض کیا تو آپ نے فرمایا: پہلے ایک سال کے روزے رکھو، پھر سُناؤں گا۔ حضرت ابو عبّاس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو حدیث سننے کا اتنا شوق تھا کہ آپ نے ایک سال کے روزے رکھے، پھر حاضِر ہوئے اور **حدیثِ خالِد بن وَلِید** سننے کی سعادت حاصِل کی۔[2]

یُوں حدیثیں سیکھی جاتی ہیں۔ ہمارے لئے بہت آسان ذریعہ ہو گیا، مَعَاذَ اللہ! ہم سوشل میڈیا کے ہو کر رِہ گئے، اللہ پاک پناہ عطا فرمائے، اب ❁ عُلَمائے کرام کی بھی کوئی ضرورت نہیں ہے ❁ مدرسوں کی بھی کوئی ضرورت نہیں ہے ❁ بس سوشل میڈیا کے ذریعے ہم خُود ہی محقق (*Researcher*) بن جائیں گے۔ اللہ پاک کی پناہ!

---

1 ...مسلم، مقدمہ مسلم، باب بیان ان الاسناد...الخ، صفحہ:14۔
2 ...جمع الجوامع، مسند خالد بن الولید، جلد:14، صفحہ:352، حدیث:10953۔

ہاں! یہ بات دُرُست ہے کہ سوشل میڈیا کے ذریعے ❁ عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام کے بیانات سُن کر ❁ مدنی مذاکرے دیکھ کر ❁ آئن لائن کورسز وغیرہ کے ذریعے بھی عِلْمِ دِین سیکھا جاسکتا ہے، یہ بھی عِلْمِ دِین سیکھنے کا ایک اَہَم اور آسان ذریعہ ہے مگر سوشل میڈیا کو بنیاد بنا کر عُلَمائے کرام سے بے نیاز ہو جانا بہت غلط بات ہے۔ اس کی وجہ سے ہمارا دِین برباد بھی ہو سکتا ہے۔ جی ہاں! سوشل میڈیا کی وجہ سے کتنوں کے عقیدے خراب ہوئے ہیں، سوشل میڈیا پر ❁ مُلْحِدِین (خدا کا انکار کرنے والے) ہیں ❁ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی گستاخیاں کرنے والے ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم کی گستاخیاں کرنے والے، سب اپنی اپنی دُکانیں لگائے بیٹھے ہیں، جس کے پاس جو ہے، وہ اپنا سودا بیچ رہا ہے۔ یہ ہماری ذِمَّہ داری ہے کہ ہم بچ کر رہیں، سوشل میڈیا سے اپنی آنکھوں کو بھی بچائیں، اپنے کانوں کو بھی بچائیں، اپنے دِل کو بھی بچائیں، اپنے عقیدوں کو بھی بچائیں اور اپنا ایمان بھی بچائیں۔ اور یہ جو ہمارے ہاں کہا جاتا ہے: سُنو سب کی، کرو اپنی۔ یہ بالکل غلط بات ہے۔ مولانا حسن رضا خان صاحِب رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں:

اپنا عزیز وہ ہے جسے تُو عزیز ہے | ہم کو ہے وہ پسند جسے آئے تُو پسند[1]

ہم سب کی نہیں سُنیں گے، صِرف اس کی سُنیں گے جو ❁ محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی باتیں کرتا ہے ❁ جس کی باتیں سُن کر دِل میں عشقِ رسول بڑھتا ہے ❁ عشقِ صحابہ بڑھتا ہے ❁ عشقِ اَہْلِ بیت بڑھتا ہے ❁ محبّتِ اَوْلیا میں اِضافہ ہوتا ہے اور جس کی باتوں سے ❁ نفرت کی بُو آتی ہے ❁ جو صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم کی گستاخیاں کرتا ہے ❁ اَوْلیائے کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہم کی گستاخیاں کرتا ہے، اس کی بات سُننا تو دُور کی بات، اسے دیکھنے سے بھی بچتے رہنا ہے۔ اللہ پاک ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 126۔

سوشل میڈیا کے طِبّی نقصانات

پیارے اسلامی بھائیو! سوشل میڈیا کے طِبّی نقصانات (*Medical harms*) بھی بہت زیادہ ہیں، مثلاً ❁ سوشل میڈیا کا زیادہ استعمال ذہنی تناؤ (*Mental stress*) کا سبب بنتا ہے ❁ بے چینی بڑھتی ہے ❁ ڈپریشن (*Depression*) میں اضافہ ہوتا ہے ❁ اس سے بے خوابی (*Insomnia* آرام دِہ نیند نہ آنے) کی بیماری بھی لگ سکتی ہے ❁ اسی طرح سوشل میڈیا کے زیادہ استعمال سے خُود اعتمادی (*self confidence*) کم ہوتی ہے ❁ حقیقی دُنیا سے کٹ کر انسان زیادہ تر خیالی دُنیا میں رہنے والا بن جاتا ہے ❁ اس سے سُستی بڑھتی ہے ❁ ہاضمہ خراب ہوتا ہے ❁ نفسیاتی بیماریاں جنم لیتی ہیں ❁ یادداشت کمزور ہوتی ہے۔ اس کے عِلاوہ اور بھی بہت سارے نقصانات ہیں جو سوشل میڈیا کے ذریعے ہوتے ہیں۔

لہٰذا ہمیں چاہئے کہ سوشل میڈیا کا استعمال کم سے کم کریں اور ضرورت کے تحت جتنا استعمال کرنا ہے، اس میں محتاط رہیں۔

سوشل میڈیا کے استعمال کی چند احتیاطیں

سوشل میڈیا کے استعمال کی چند احتیاطیں عرض کرتا ہوں:

(1): دامن بچا کر رکھئے!

قرآنِ کریم میں نیک بندوں کا ایک وَصف بیان ہوا:

وَ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿۷۲﴾ (پارہ:19، سورۂ فرقان:72)	تَرجَمۂ کنزُ العِرفان: اور جب کسی بیہودہ بات کے پاس سے گزرتے ہیں تو اپنی عزّت سنبھالتے ہوئے گزر جاتے ہیں۔

یعنی اللہ پاک کے نیک بندے جب کسی لغو اور بیہودہ مجلس سے یا چیز کے قریب سے گزرتے ہیں تو اپنا دامن بچا کر گزرتے ہیں۔ لہٰذا سوشل میڈیا استعمال کرتے وقت قرآنِ کریم کی اس نصیحت کو ضرور پیشِ نظر رکھئے! سوشل میڈیا استعمال کرنا ہے تو اس پر جو بھی بیہودگیاں ہیں، ان سے دامن بچا کر رکھئے! ❁ بدنگاہی مت کیجئے! ❁ میوزِک وغیرہ سُننے سے بچئے! ❁ بدعقیدہ اور بُرے لوگوں کی باتیں مت سنیئے! ❁ غیر مسلموں اور مُلحِدوں (*Atheists*) کی باتیں مت سنیئے! ❁ صِرْف و صِرْف ضرورت کا استعمال کیجئے! صِرْف و صِرْف عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام ہی کی باتیں سنیئے!

مذاق مسخری سے بچئے!

ایک اَہَم بات یہ کہ سوشل میڈیا پر جو مزاحیہ چیزیں ہیں، ہنسنے ہنسانے والی چیزیں ہیں، ان سے دُور رہئے! یہ ایک طرح سے جادُوئی چیزیں ہوتی ہیں جو ہمارے دِل و دِماغ پر قبضہ جمالیتی ہیں، ان سے بچنا بہت ضروری ہے، ورنہ ان کے سبب سوشل میڈیا کی لَت لگ جاتی ہے، ایک نشہ سا ہو جاتا ہے، پھر بندہ اس سے بچ نہیں پاتا۔ لہٰذا مزاحیہ چیزوں سے بچئے! حدیثِ پاک میں ہے: وہ شخص برباد ہو جو ایسی بات بیان کرتا ہے تاکہ اس سے لوگ ہنسیں، لہٰذا وہ جھوٹ تک بول جاتا ہے، ایسے شخص کیلئے بربادی ہو، ایسے شخص کیلئے بربادی ہو۔[1]

(2): بامقصد رہئے!

سوشل میڈیا کا استعمال بامقصد بنایئے! یعنی ضروری مقصد کے تحت ہی اسے استعمال کیجئے! اس کے عِلاوہ استعمال مت کیجئے! ایک بزرگ ہوئے ہیں: شیخ تاجُ الدِّین سکندری رَحمۃُ

---

1 ...ترمذی، کتاب الزہد، باب ماجاء من تکلم... الخ، صفحہ: 555، حدیث: 2315۔

اللہِ عَلَیْہ۔ آپ فرماتے ہیں: اَلْکَوْنُ کُلُّہٗ ظُلْمَۃٌ وَ اِنَّمَا اَنَارَہٗ ظُھُوْرُ الْحَقِّ فِیْہِ یعنی یہ ساری کی ساری دُنیا ظلمت اور اندھیرا ہے، یہ اللہ پاک کا نام ہے، جو اِسے روشن کر دیتا ہے۔[1]

کہنے کا مقصد یہ ہے کہ اس دُنیا کا ہر کام ظلمت اور اندھیرے کا سبب ہے، جب ہم اس میں اللہ پاک کی رضا کو شامل کرتے ہیں تو وہ کام نیکی اور نُور بن جاتا ہے۔ بس سوشل میڈیا کا استعمال بھی اچھے کاموں کے لئے ہی کیجئے! ایسے کاموں کے لئے کیجئے! جن کا دُنیا یا آخرت میں کوئی فائدہ ہو، جن میں آپ اچھی نیتیں کر سکتے ہوں، ورنہ اس سے دُور ہی رہئے!

(3): وقت مقرر کر لیجئے!

اپنا ٹائم ٹیبل (*Time table*) بنائیے! اور سوشل میڈیا کے بامقصد استعمال کے لئے بھی ایک خاص وقت رکھئے! صِرف اسی وقت میں استعمال کیجئے! یونہی یہ بھی احتیاط فرمائیے کہ جب بھی موبائل اُٹھائیں، ہاتھ میں لیں، اس سے پہلے اچھی طرح ذِہن بنا لیجئے کہ میں کس مقصد کے لئے موبائل لے رہا ہوں، پھر وہی مقصد پُورا کر کے موبائل رکھ دیجئے! اس کے عِلاوہ دیگر ایپلی کیشنز وغیرہ مت کھولئے!

(4): فیملی کو ٹائم دیجئے!

فیملی ٹائم میں موبائل استعمال مت کیجئے! بلکہ اس وقت موبائل کو اپنے سے دُور کر دیجئے! یہ بہت اَہَم پوائنٹ ہے۔ افسوس! کہ سوشل میڈیا کی وجہ سے لوگ اپنی فیملی کو، اپنے بچوں کو پُوری طرح وقت نہیں دیتے، یاد رکھئے! ہمارا پیارا دِینِ اسلام ہمیں سوشل لائف (*Social life*) گزارنے کی ترغیب دِلاتا ہے، یعنی ہمیں چاہئے کہ اپنے گھر والوں،

---

1 ...الحِکمُ العَطَائِیَّہ، صفحہ: 34-35 ملتقطاً۔

رشتے داروں اور عزیزوں کے ساتھ باقاعِدہ وقت گزاریں، انہیں ٹائِم دیا کریں، ان کے ساتھ بیٹھا کریں، باتیں کیا کریں، ان کے غم سُنا کریں، انہیں نیکی کی دعوت دیا کریں اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہوئے، نیکیوں والی زندگی گزاریں۔

(5): ریاکاری سے بچئے!

اپنی نیکیاں اپنے تک محدود رکھئے! انہیں سوشل میڈیا پر شیئر مت کیجئے! یہ ایک عام رُجحان بنتا جارہا ہے کہ لوگ سوشل میڈیا کے ذریعے اپنے نیک کاموں کی تشہیر کرتے رہتے ہیں۔ اس میں ریاکاری میں پھنسنے کا شدید خطرہ ہے، اس لئے جتنا ہو سکے اپنی نیکیوں کو چھپایئے! انہیں سوشل میڈیا کی نذر مت کیجئے! حدیثِ پاک میں ہے: سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مجھے تمہارے متعلق سب سے زیادہ شِرکِ اَصغَر کا خوف ہے۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! شرکِ اَصغر کیا ہے؟ فرمایا: ریاکاری۔ پھر فرمایا: روزِ قیامت جب لوگوں کو اُن کے اَعمال کا بدلہ دیا جائے گا تو رِیاکاروں کو کہا جائے گا: انہی کے پاس جاؤ جنہیں دُنیا میں اپنے اَعمال دکھاتے تھے۔[1]

دے حُسنِ اخلاق کی دولت | کر دے عطا اِخلاص کی نعمت
مجھ کو خزانہ دے تقویٰ کا | یااللہ! مری جھولی بھر دے[2]

(6): مواد شیئر کرنے میں احتیاط کیجئے!

سوشل میڈیا کے استعمال کی چھٹی احتیاط یہ ہے کہ سوشل میڈیا پر مواد شیئر

1 …مسند احمد، جلد:9، صفحہ:591، حدیث:24273۔
2 …وسائلِ بخشش، صفحہ:123۔

(*share*) کرنے میں بہت زیادہ احتیاط سے کام لیجئے! ❁ بہت ساری من گھڑت باتیں سوشل میڈیا پر چلتی رہتی ہیں، ان کو آگے نہ بڑھائیے! ❁ ہر وہ بات جو فتنے کا سبب بن سکتی ہو ❁ جو لوگوں کو نیکی سے دُور کر سکتی ہو ❁ جس کے سبب مسلمانوں میں نفرت پھیل سکتی ہو ❁ جو کسی کی دِل آزاری کا سبب بن سکتی ہو ❁ جن باتوں سے اسلام اور سُنّیت کو نقصان پہنچ سکتا ہو، ایسی باتیں نہ خُود پڑھیے!، نہ دیکھئے! نہ ہی ایسی باتوں کو آگے بڑھائیے!

اور ایک اَہم بات ❁ قرآنِ کریم کی آیت ہو ❁ حدیثِ پاک ہو ❁ یا کوئی شرعی مسئلہ ہو، جب تک کسی مستند عاشقِ رسول عالِمِ دِین سے تصدیق نہ کروالیں، اس وقت تک آگے ہرگز مت بڑھائیے! اس میں سخت خطرہ ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا (پارہ:7، سورۂ انعام:21)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اس سے بڑھ کر ظالم کون؟ جو اللہ پر جھوٹ باندھے

معلوم ہوا؛ اللہ پاک پر جھوٹ باندھنے والا سب سے بڑا ظالِم ہے، مثال کے طَور پر ہم نے کوئی عربی عبارت آیت کہہ کر آگے بڑھائی مگر وہ حقیقت میں آیت نہ ہوئی تو یہ اللہ پاک پر جھوٹ ہو جائے گا، یونہی ہم نے کسی بات کو حدیث کہہ کر آگے بڑھایا لیکن حقیقت میں وہ حدیث نہ ہوئی تو یہ رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جھوٹ ہو جائے گا۔ اور جو اللہ و رسول پر جھوٹ باندھتا ہے، وہ سب سے بڑا ظالِم ہے۔ لہٰذا قرآنی آیات اور احادیث سوشل میڈیا پر شیئر کرنے میں 100 فیصد احتیاط کرنا بہت ضروری ہے۔

جس نے فیس بُک، یوٹیوب، انسٹاگرام یا واٹس ایپ وغیرہ پر غلط مسئلہ پوسٹ کر دیا ہو تو اسے چاہیے کہ فوراً اس کا اِزالہ کرے، مثلاً کوئی ایسی تحریر بنائے کہ فُلاں روز میں نے فُلاں پوسٹ کی تھی، اس میں یہ بات غلط تھی، دُرست یہ ہے، لہٰذا میں اپنی غلطی سے توبہ اور رجوع کرتا ہوں۔

اللہ پاک ہمیں سوشل میڈیا کی تباہ کاریوں سے محفوظ فرمائے اور اس سہولت کا صِرف وصِرف درست اور نیک استعمال ہی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

دعوتِ اسلامی اور جدید ٹیکنالوجی کا مثبت استعمال

پیارے اسلامی بھائیو! الحمدللہ! اُمّت کو سوشل میڈیا کے نقصانات سے بچانے اور اس ٹیکنالوجی کو نیکیوں کا ذریعہ بنانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی اپنی خِدمات انجام دے رہی ہے ❀ دعوتِ اسلامی کے 80 سے زائد شعبہ جات میں سے ایک **سوشل میڈیا ڈیپارٹمنٹ** بھی ہے۔ جس کے تحت مختلف پلیٹ فارمز (***Different platforms***) مثلاً ❀ یوٹیوب ❀ فیس بک ❀ انسٹا گرام وغیرہا کے ذریعے عاشقانِ رسول کو ❀ اللہ پاک اور اس کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے احکامات کا پابند بنانے کی کوشش کرنے ❀ صحابۂ کرام اور اہلِ بیت اطہار رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کی محبّت کے جام پلانے ❀ اللہ پاک کے اولیا کا باادب بنانے ❀ سچے اسلامی عقائد سکھانے ❀ درست دینی معلومات فراہم کرنے کیلئے علمی و تحقیقی باتیں اپلوڈ کی جاتی ہیں۔ دعوتِ اسلامی کے 100 سے زائد سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر تقریباً 641 ملین (***Million***) یعنی 64 کروڑ 10 لاکھ، فالورز (***Followers***) ہیں جبکہ ویوز کی تعداد بلینز (***Billions***) یعنی اربوں میں ہے۔ ❀ اس کے علاوہ دعوتِ اسلامی کا ایک شعبہ آئی ٹی ***I.T*** ڈیپارٹمنٹ ہے جس کی طرف سے ❀ اب تک 40 ویب سائٹس ❀ 32 موبائل اپلی کیشنز جاری کی جا چکی ہیں، ایک اپلی کیشن ہے: دعوتِ اسلامی ڈیجیٹل سروسز ***Dawateislami Digital Services*** بھی ہے، جس کے ذریعے آپ دعوتِ اسلامی

کے تمام سوشل میڈیا پلیٹ فارمز اور ویب سائٹس کو استعمال کر سکتے ہیں۔

ٹیلی تھون (عطیات مہم) کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! الحمدللہ! دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے والی دینی تحریک ہے ❁ اب تک سینکڑوں مساجد بنا چکی ہے ❁ بچوں اور بچیوں (***Boys & Girls***) کو الگ الگ تعلیمِ قرآن دینے کیلئے اب تک دنیا بھر میں 15 ہزار سے زیادہ مدرسۃُالمدینہ قائم ہو چکے ہیں، جن میں 4لاکھ سے زیادہ بچے اور بچیاں مفت تعلیم حاصل کر رہے ہیں ❁ تقریباً 1500 جامعۃُ المدینہ (***Boys & Girls***) قائم ہو چکے ہیں، جن میں تقریباً 1 لاکھ، 23 ہزار طلبہ وطالبات مفت علمِ دین حاصل کر رہے ہیں ❁ شرعی رہنمائی کے لئے تقریبا 21 دارُ الافتاء اہلِ سنّت قائم ہو چکے ہیں، ❁ علمی تحقیقی شعبہ المدینۃ العلمیہ (***Islamic Research Canter***) کی طرف سے مختلف موضوعات پر 1784 کتب رسائل پر کام ہو چکا ہے ❁ سیٹلائٹ پر اردو، انگلش اور بنگلہ 3 زبانوں میں مدنی چینل چل رہا ہے۔

ان سب کاموں اور دعوتِ اسلامی کے جملہ دِینی و فلاحی کاموں کو جاری و ساری رکھنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے اربوں روپے کے اخراجات ہیں۔ ان اخراجات کو پورا کرنے کے لئے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! 3 نومبر 2024ء کو ہونے جارہا ہے: **ٹیلی تھون**، جس کا ایک یونٹ 10 ہزار پاکستانی روپے کا ہے۔ اپنے عطیات دعوت اسلامی کو دیجئے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کام میں لگایا جاسکتا ہے تاکہ بڑھتے اخراجات کو پورا کیا جاسکے۔

دعوتِ اسلامی کی قیُّوم سارے جہاں میں مچ جائے دھوم | اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یا اللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

دُعائے عطّار

جو ٹیلی تھون میں حِصّہ شامِل کریں، شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ان کو دُعاؤں سے بھی نوازا ہے۔ آپ نے دُعا فرمائی: یارَبِّ مصطفےٰ! 3 نومبر 2024ء کو جو دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کے لئے فنڈ اکٹھا کرنے کے لیے ٹیلی تھون کا سلسلہ ہو رہا ہے، یااللہ! ان میں یا ابھی سے جو کوئی حصہ ملائے، کم از کم 1 یونٹ جمع کروائے (جو کہ 10 ہزار کا ہے) یا کسی کو اس کی ترغیب دِلائے یا اس کے لئے بھاگ دوڑ کرے۔ اے اللہ پاک! اس سے پہلے اس کو موت نہ دینا جب تک تیرے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا خواب میں جلوہ نہ دیکھ لے اور اس کو ماں باپ سمیت بے حساب مغفرت سے مشرف فرما۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: علاقائی دورہ

پیارے اسلامی بھائیو! نیک نمازی بننے، گُناہوں سے بچنے ، درست اسلامی عقائد سیکھنے، سنتوں کا پابند بننے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول کے ساتھ وابستہ ہو جائیے! 12 دِینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم! دِین و دُنیا کی بے شُمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دِینی کاموں میں ایک دِینی کام **علاقائی دورہ** بھی ہے۔

❀ **-حدیثِ پاک کا خُلاصہ ہے:** جو قدم راہِ خُدا میں خاک آلود ہوں، انہیں جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی[1] ❀ نیکی کی دعوت دینے، بُرائی سے منع کرنے کے لئے گھر سے نکلنا

1 ...مسند امام احمد، جلد:6، صفحہ:507، حدیث:16356۔

بھی راہِ خُدا میں نکلنا ہے ❁ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نیکی کی دعوت دینے کے لئے بازاروں میں تشریف لے جاتے ❁ مختلف قبائل میں جاکر بھی نیکی کی دعوت دیا کرتے تھے۔

دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول بھی اس پیاری ادا کو ادا کرنے کوشش کرتے ہیں ❁ گھر گھر، دُکان دُکان جاکر نیکی کی دعوت پیش کی جاتی ہے ❁ لوگوں کو مسجد میں آنے کی دَعوت دی جاتی ہے ❁ نمازوں کی ترغیب دِلائی جاتی ہے ❁ ہم اسے علاقائی دورہ کہتے ہیں۔

آپ سے علاقائی دورہ میں عملی طور پر شامل ہونے کی التجا ہے، **اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!** اس کی ڈھیروں برکتیں نصیب ہوں گی۔ آیئے! آپ کی ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سناتا ہوں۔

شرابی مدنی قافلے کا مسافر بن گیا

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کا ایک مدنی قافلہ کپڑوَنج (گجرات، ہند) پہنچا، قافلے کے اسلامی بھائی علاقائی دورہ کرنے کیلئے مسجد سے باہر تشریف لے گئے، دورانِ علاقائی دورہ ایک شرابی کو نیکی کی دعوت دی، الحمدللہ! وہ شرابی مدنی قافلے والوں کے ساتھ مسجد کی طرف چل پڑا، اسلامی بھائی اس کے ساتھ اس قدر باخلاق طریقے سے پیش آئے کہ وہ 6 دن تک مدنی قافلے والوں کے ساتھ رہا، علاقائی دورہ کی برکت اور عاشقانِ رسول کی صحبت کے سبب اس نے گناہوں سے توبہ کی، داڑھی مبارَک بڑھالی، عمامہ شریف کا تاج بھی سر پر سجالیا، یوں ایک شرابی علاقائی دورے کی برکت سے نیک نمازی بن گیا۔

گر آئے شرابی مٹے ہر خرابی | چڑھائے گا ایسا نشہ دینی ماحول

چند ضروری اِعلانات

❀ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی رات عشاء کی نماز کے بعد ساڑھے 8 بجے مدنی چینل پر اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں شیخِ طریقت، امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں
❀شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **کھانے کی 92 سنتیں اور آداب** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیئے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے دوسروں کو بھی شیئر (*Share*) کیجئے!
❀دعوتِ اسلامی کے علمی و تحقیقی شعبہ المدینۃ العلمیہ نے **اُمَّھَاتُ الْمُؤْمِنِیْن** رَضِیَ اللہُ عَنۡہُن کے فضائل، ان کی سیرت مبارکہ اور ان کی دینی خدمات کے تذکرے پر مشتمل کتاب **فَیْضَانِ اُمَّھَاتُ الْمُؤْمِنِیْن** لکھنے کا شرف حاصل کیا ہے، مکتبۃُ المدینہ نے اس کتاب کو بڑے ہی خوبصورت انداز پر شائع کیا ہے، آپ اس کتاب کو **450روپے** میں مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے حاصل فرمائیں، اس کتاب کو خود بھی پڑھیئے! اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے! ❀غوث پاک شیخ عبد القادر جیلانی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی بڑی گیارہویں شریف کے مہینے میں مجلس **تقسیم رسائل** پیش کر رہی **فیضانِ غوثیہ پیکج**۔ یہ پیکج مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **200روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیں۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے مَحبّت کی اُس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

وعدے کی پابندی سُنَّت ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): جو وعدہ پُورا نہیں کرتا، اُس کا کوئی ایمان نہیں۔[2] (2): جو مسلمان اپنے بھائی سے وعدہ خلافی کرے اس پر اللہ پاک اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! وعدہ پورا کرنا سُنّتِ مصطفےٰ بلکہ سُنّتِ انبیا ہے ❁ ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وعدے کے بہت پکے تھے اور ❁ وعدہ توڑنے کو بہت ناپسند فرماتے تھے ❁ اِعلانِ نبوت سے پہلے ایک مرتبہ ایک شخص نے آپ سے عَرض کیا: آپ ٹھہریئے! میں ابھی آتا ہوں، وہ شخص چلا گیا مگر واپس آنا بھول گیا، 3 دِن کے بعد اُسے دوبارہ یاد آیا، جب یہ اسی جگہ پہنچا تو یہ دیکھ کر حیران رِہ گیا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم 3 دِن گزرنے کے باوُجود وہیں تشریف فرما تھے اور مَا شَآءَ اللہ! شفقت ورَحمت اور حُسنِ اَخلاق دیکھئے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے ڈانٹا نہیں اور نہ ہی جلال فرمایا، بَس اتنا فرمایا: اے شخص! تُو نے مجھے

---

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ...مصنف اِبنِ اَبِی شیبہ، کتاب الایمان، جلد:7 صفحہ:223۔
3 ...بخاری، کتابُ الجِزیہ، باب اثم من عاھد ثم غدر، صفحہ:815، حدیث:3179۔

مشقت میں ڈال دیا۔[1] اللہ پاک ہمیں بھی سُنّتِ سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر عمل کرتے ہوئے وعدے پُورے کرنے والا بنائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت **مولانا الیاس قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سُنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سُنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

[1]... اَبُوداوٗد، کتاب ادب، باب فی العدۃ، صفحہ:781، حدیث:4996۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک، 2 دُعائیں اور 2 احادیث

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آئیے! مِل کر یہ درودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آئیے! مِل کر یہ پڑھتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 65۔

﴾3﴿ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

حدیثِ پاک کے مطابق جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴾4﴿ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ (6) لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہ

﴾5﴿ قُربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی یہ درود شریف پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔

2 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

3 ...قَولُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شفاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴾1﴿ ایک ہزار دن تک نیکیاں

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴾2﴿ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3] دُعا کونسی ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

---

1 ...التَّرغیب والتَّرہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد:2، صفحہ:329، حدیث:30۔

2 ...مَجمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الاَدْعِیَہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔

3 ...تاریخِ اِبنِ عَساکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

جمعہ اور شبِ جمعہ کی فضیلت پر 2 اَحادِیث مُبارکہ

﴿1﴾ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ اُس کو عَطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی کے چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے! (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پڑھے اُس کے گُناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ... کتاب النزول للدارقطنی، ذکر الروایۃ عن امیر المؤمنین علی ... الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔

2 ... معجم اوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔